

B.A. Part-II (Semester-IV) (CBCS) Examination
URDU LITERATURE
OPTIONAL SUBJECT (LITERATURE)

Time : Three Hours]

[Maximum Marks : 80]

20

سوال نمبر۔ مندرجہ ذیل معروضی سوالات حل کیجئے ۔۔۔

(1) امراؤ جان کہاں کی رہنے والی تھی؟

- (b) لکھنؤ
 (d) مرادآباد

- (a) کانپور
 (c) فیض آباد

(2) امراؤ جان ادا کا نام کیا تھا؟

- (b) امیر جان
 (d) ایکن

- (a) امیر جان
 (c) عمارہ

(3) امراؤ جان ادا ناول کے تخلیق کار ہیں۔

- (b) قاضی عبدالستار
 (d) پریم چمد

- (a) مرتضیٰ احمدی رسوا
 (c) قاضی عبدالغفار

(4) دلاور نے امراؤ جان کو کتنے روپیے میں فروخت کیا؟

- (b) سو اسوس
 (d) سواتین سو

- (a) سو اسوس
 (c) سواتین سو

(5) امراؤ جان کا رشتہ کس کے ساتھ ہوا تھا؟

- (b) ماموں کے بڑے کے سے
 (d) بچوں کے بڑے کے سے

- (a) خالہ کے بڑے کے سے
 (c) چاچا کے بڑے کے سے

(6) خانم کا کوٹھا کہاں تھا؟

- (b) لکھنؤ
 (d) دہلی

- (a) فیض آباد
 (c) کانپور

- (۷) خانم کا سن کتنا تھا؟
- | | |
|------------|------------|
| (b) 50 سال | (a) 60 سال |
| (d) 45 سال | (c) 40 سال |
- (۸) امراء جان کی پرورش کی ذمہ داری کس نے لی تھی؟
- | | |
|-------------------|-------------|
| (b) مولوی صاحب نے | (a) خانم نے |
| (d) بیگاں جان نے | (c) بوحیمنے |
- (۹) خانم کی بڑی کا کیا نام تھا؟
- | | |
|---------------|------------------|
| (b) خورشید | (a) بسم اللہ جان |
| (d) بیگاں جان | (c) امیرن |
- (۱۰) ”اگرچہ میں کسی کو شعر کہنے کی صلاح نہیں دیتا مگر تم اگر شعر نہ کہو گے تو اپنی طبیعت پر سخت ظلم کرو گے،“ غالب نے کس کے لئے کہا؟
- | | |
|----------|----------|
| (a) شبلی | (b) حالی |
| (c) مومن | (d) ذوق |
- سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے صرف دو اقتباس کی وضاحت میں سیاق و سبق کے کبجھے ہے۔
- (۱) مرزا صاحب آپ کہیں گے میں بڑے کڑوں تھیں کہ بہت جلد اپنے ماں باپ کو بھول کر کھیل کو دیں پڑ گئی۔ اگرچہ میرا سن بہت کم تھا مگر خانم کے مکان میں آنے کے ساتھ میرے دل کو آگاہی ہو گئی کہ اب مجھے عمر بھر بیہیں بسر کرنا ہے۔ جیسے نہیں اپنے سرال جا کے سمجھ لیتی ہے کہ میں یہاں ایک دودن کے لئے نہیں بلکہ مرنے اور بھرنے کے لئے آئی ہوں، ٹھیک وہی میرا حال تھا راستے میں موئے ڈکیتوں کے ہاتھوں وہ ایذا اٹھائی تھی کہ خانم کا مکان میرے لئے بہشت تھا۔ ماں باپ کو ملنے کو میں بالکل ناممکن سمجھ چکی تھی اور جو چیز ناممکن سمجھ لی جائے اس کی آرزو باقی نہیں رہتی۔ اگرچہ فیض آباد کھنٹو سے چالیس کوس ہے مگر اس زمانے میں مجھے بے انتہا دور معلوم ہوتا تھا بچپن کی سمجھ میں اور اب میں بڑا فرق معلوم ہوتا ہے۔

- (۲) مکتب میں مجھ سے سیست تین بڑیاں تھیں اور ایک بڑا تھا گوہر مرزا حدر درجہ کا شریر اور بذات، سب بڑیوں کو چھیڑا کرتا تھا، کسی کو منہ چڑا دیا کسی کے چکلی لے لی۔ اس کی چوٹی پکڑ کے چھینگ لی۔ اس کے کان دکھادیئے۔ دو بڑیوں کی چوٹی ایک میں جکڑ دی، کہیں قلم کی نوک توڑ دیا، کہیں کتاب پر دوات الٹ دی، غرض کے اس کے مارنے ناک میں دم تھا۔ بڑیاں بھی خوب دھپیاتی تھیں اور مولوی صاحب بھی قرار واقعی سزادیتے تھے مگر اپنی آنی بانی سے ناچوکلتا تھا سب سے بڑھ کر میری گت بنا تھا کیونکہ میں سب سے انلی گیلگھی سی تھی اور مولوی صاحب کے دباو میں بھی رہتی تھی۔ میں نے مولوی صاحب سے کہہ کہہ کے مار

پٹوائی مگر بے غیرت کسی طرح باز نہ آیا آخر میں بھی چغلیاں کھاتے کھاتے عاجز آگئی میری فریاد پر مولوی صاحب اس کو بہت ہی بے دردی سے سزا دیتے تھے کہ خود مجھے ترس آ جاتا تھا۔

(۳) ہائے کیا دن تھے کسی بات کی فکر نہ تھی۔ اچھے سے اچھا کھاتی تھی اور بہتر سے بہتر پہنچتی تھی کیونکہ ہم جو لڑکے لڑکیوں میں مجھے اپنے سے بہتر نظر نہ آتا تھا دل کھلا ہوانہ تھا۔ نگاہیں بھی ہوئی نہ تھیں۔ جہاں میں رہنی تھی وہاں کوئی مکان میرے مکان سے اونچا نہ تھا سب ایک کٹھریا کچھریل میں رہتے تھے۔ میرے مکان میں آ منے سامنے دو دالان تھے۔ صدر کے دالان کے آگے کچھریل پڑی ہوئی دو کٹھریاں تھیں سامنے دالان کے ایک باورچی خانہ تھا۔ دوسری طرف کوٹھے کا زینہ۔ کوٹھے پر ایک کچھریل دو کٹھریاں۔ کھانے پکانے کے برتن ضرورت سے زیادہ تھے۔ دو چار دریاں چاندنیاں بھی تھیں۔ ایسی چیزیں محلے کے لوگ ہمارے گھر سے مانگنے آتے تھے۔ ہمارے گھر میں بھشتی پانی بھرتا تھا۔ محلے کی عورتیں خود ہی پانی بھرلاتی تھیں۔ ہمارے ابا جب گھر سے وردی پہن کر نکلتے تھے تو لوگ انھیں جھک جھک کر سلام کرتے تھے۔ میری اماں ڈولی پر سوار ہو کر مہمان جاتی تھیں۔ ہمسائیاں پیدل ماری ماری پھرتی تھیں۔

(۴) دوسرے دن پہر دن چڑھے خدمت گار آیا میں کمرے میں اکیلی بیٹھی تھی۔ غزل کی نقل میں نے کر رکھی تھی۔ اس کے حوالے کی۔ اس نے پانچ اشرفیاں کمرے نکال کے مجھے دی اور کہا کہ نواب صاحب نے کہا ہے کہ آپ کے لا اُق تو نہیں مگر خیر پان کھانے کے لئے میری طرف سے قبول کیجئے۔ آج شب کو چراغ جلنے کے بعد ضرور آؤں گا خدمت گار سلام کر کے رخصت ہوا اس کے جانے کے بعد پہلے تو مجھے خیال ہوا کہ بوحیمنی کو بلا کے یا اشرفیاں دے دوں وہ خانم کے حوالے کرے پھر ایک دفعہ اشرفیوں کی طرف جو دیکھا چکتی چکتی نئے گھن کی اشرفیاں، بھلا میرے دل سے کب نکلتی تھیں، اس وقت صندوقچہ وندو قچہ تو میرے پاس نہ تھا، بلگ کے پائے کے نیچے دبادیں۔

16

سوال نمبر ۳۔ مندرجہ ذیل میں سے دو بندوں کی تشریح مع سیاق و سبقاً کیجئے۔

(۱) یہ سچ ہے کہ حالت ہماری زیوں ہے
عزیزوں کی غفلت وہی جوں کی توں ہے
جهالت وہی قوم کی رائجنوں ہے
تعصب کی گردن پہ ملت کا خول ہے
مگر اے امید اک سہارا ہے تیرا
کہ جلوہ یہ دنیا میں سارا ہے تیرا

(۲) بنی نوع میں دو طرح کے ہیں انسان
نقات ہے حالت میں جن کی نمایاں
کچھ ان میں راحت طلب اور تن آسان
بدن کے نگہداں بستر کے دربار
نہ محنت کے مائل نہ قدرت کے قائل
سبجھتے ہیں تنکے کو رستے میں حائل

(۳) اسی طرح یاں اہل ہمت ہیں جتنے
کمر بستہ ہیں کام پر اپنے اپنے
جہاں کی ہے سب دھوم دھام ان کے دم سے
فقیر اور غنی سب طفیلی ہیں ان کے
بغیر ان کے بے ساز و سماں تھی مجلس
نہ ہوتے اگر یہ تو ویراں تھی مجلس

(۴) بس اے نا امیدی نہ یوں دل بجھا تو
جھلک اے امید اپنی آکر دکھا تو
ذرا نا امیدوں کی ڈھارس بندھا تو
افسردہ دلوں کے دل کو آکر بڑھا تو
ترے دم سے مردوں میں جانیں پڑی ہیں
جلی کھیتیاں تو نے سربز کی ہیں

10

سوال نمبر ۷۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا تفصیلی جواب دیجئے ۔

- (۱) امراؤ جان ادا ناول کا تدقیقی جائزہ لیجھے۔
(۲) درج ذیل میں سے کسی ایک کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

- | | |
|---------------|-------|
| خانم | (i) |
| بوا حسینی | (ii) |
| امراؤ جان ادا | (iii) |

10

سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا جواب دیجئے ۔۔۔

- (۱) مرزا ہادی رسوائی کی سوانح حیات بیان کرتے ہوئے ان کی ناول نگاری پر روشنی ڈالیے۔
(۲) الطاف حسین حالی کے زندگی کے اہم واقعات بیان کرتے ہوئے ان کی نظم نگاری پر روشنی ڈالیے۔
(۳) مولانا محمد حسین آزاد کی سوانح حیات اور ادبی خدمات بیان کیجئے۔
(۴) ڈپٹی نذری احمد کی سوانح حیات اور ادبی خدمات بیان کیجئے۔

8

سوال نمبر ۶۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کے بارے میں اظہار خیال کیجئے ۔۔۔

- (۱) اردو میں افسانہ نگاری کا ارتقاء
(۲) اردو مکتوب نگاری کا آغاز و ارتقاء